افکار

—: ۱ :—

ڈاکٹر فضل الرحمن صاحب سے متعلق اخبارات میں بیانات پڑھ کر یہ گمان ہو گیا تھا کہ موصوف حلت ربوا کے حق میں ہیں - لیکن ڈاکٹر صاحب کے مقالہ " تحقیق ربوا" کے مطالعہ کے بعد وہ گمان اس یقین سے بدل گیا کہ جناب ڈاکٹر صاحب کا موقف اسلامی ربوا کی بابت وہی ہے جو ایک محقق مسلمان کا ہونا چاہیے -

احقر نے ڈاکٹر صاحب کے مقالہ " تحقیق ربوا " کو بالاستیعاب پڑھا - یقیناً ڈاکٹر صاحب نے اس مقالہ کو بڑی قابلیت اور تحقیق سے مرتب فرمایا ہے اور احقر بلا خوف لومۂ لائم اس مقالہ کی بابت چند سطور میں اظہار خیال کرنے پر مجبور ہے -

ابتدائے مقالہ میں ڈاکٹر صاحب نے تمام قرآنی آیتوں کو جمع کر دیا ہے جن میں کسی نہ کسی اعتبار سے لفظ " ربوا " حق تعالی نے ذکر فرمایا ہے نیز مشہور مفسرین نے ربوا کی بابت جو توضیحات کی ہیں ان کو بھی بیان کردیا ہے - اس کے بعد بیشتر ان احادیث کو یکجا کر دیا ہے جن میں ربوا کی مختلف صورتوں پر مختلف اوقات میں صحابہ کا تعامل رہا ہے -

قرآن کی آیات اور احادیث نبوی میں ربوا سے متعلق جن توضیحات کا ذکر ملتا ہے اور پھر فقہائے کرام نے ربوا سے متعلق جو تشریحات فرمائی ہیں سب کے مطالعہ کے بعد ربوا کی کوئی ایک تعریف جامع اور مانع سمجھ میں نہیں آتی -